دیگر مبصرین کے تبصرے

۱۳۔ مطالعۂ حسرت موہانی

(شفقت رضوی کے مقالات کا مجموعہ)
مرتب: حسن وقار گل
ناشر: گل رنگ پبلی کیشنز، کراچی۔
مبصر: عتیق احمد جیلانی۔

جناب شفقت رضوی کا مجموعہ مقالات "مطالعہ حسرت موہانی" پیش نظر ہے۔ حسرت موہانی پر ان کے مطبوعہ و غیر مطبوعہ مقالات کی کیفیت و کمیت کے پیش نظر انھیں اس دور کا نہایت اہم "حسرت شناس" کہا جا سکتا ہے۔ انھوں نے عمر عزیز کا وافر حصہ متعلقہ موضوعات کی تحقیق پر صرف کیا ہے اور ژرف نگاہی سے کام لیتے ہوئے حیاتِ حسرت کے متعدد گوشے روشن کیے ہیں۔

زیر تبصرہ مجموعے میں کل پندرہ مضامین و مقالات شامل ہیں جو مولانا کی زندگی کے بیشتر پہلوؤں کو محیط ہیں۔ اس لحاظ سے متفرق تحریروں کا یہ مجموعہ ایک جامع اور مبسوط کتاب کے فوائد سمیٹے ہوئے ہے۔

پہلا مقالہ سال پیدائش کے حوالے سے ہے۔ جس میں مختلف روایتوں کا تجزیہ اور تقابل کر کے ۱۸۸۱ء مطابق ۱۲۹۸ھ کے حق میں فیصلہ دیا گیا ہے۔ اسی طرح ایک مقالے میں حسرت موہانی کی مسلم لیگ میں شمولیت کے سال کی تحقیق کی گئی ہے۔ جناب شفقت رضوی نے جامعہ کراچی لائبریری کے شعبے "آرکائیوز آف فریڈم موومنٹ" کی مدد سے اس ضمن میں موجود غلط فہمیوں کا ازالہ کیا ہے۔ حسرت موہانی کی درخواست رکنیت سے ثابت ہو جاتا ہے کہ وہ ۲۸ نومبر ۱۹۱۵ء سے قبل مسلم لیگ کے رکن نہیں تھے۔ اس طرح ان کے بعض ممتاز معاصرین کی یہ رائے غلط قرار پاتی ہے کہ حسرت، قائد اعظم سے پرانے مسلم لیگی تھے۔

بچپن اور زمانہ طالب علمی سے متعلق دو مضامین بھی قابل توجہ ہیں۔ ان سے خاص طور پر حسرت کی ابتدائی شاعری اور علی گڑھ میں "انجمن اردوئے معلیٰ" کی سرگرمیوں پر روشنی پڑتی ہے۔ دو مضامین میں حسرت کے ابتدائی مجموعہ ہائے کلام "گل دستہ حسرت" اور "انتخاب دیوان حسرت" اور "دیوان چہارم" سے متعلق مباحث شامل ہیں۔ ایک اور مضمون میں حسرت کے شامل دواوین کلام کا تقابل، رسائل میں طبع شدہ کلام سے کیا گیا ہے۔ اس مطالعے سے حسرت